ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 02199212639

نیشنل مینجمنٹ کالج{NMC}کے 20رُکنی وفد کی آئی جی سندھ سے ملاقات۔

کراچی 03اپریل 2017ء۔

سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آئی جی سندھ اے ڈی خواجہ سے نیشنل مینجمنٹ کالج کے 20رکنی وفد نے این ایم سی(NMC)ڈین قیم اسلم کی سربراہی میں ملاقات کی۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر پولیسنگ کے معیار میں فی زمانہ جدت اور تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کے اقدامات کا احاطہ کرتے ہوئے عوام اور پولیس کے مابین دوستانہ ماحول، عام آدمی کے مسائل کے حل، عوام کا پولیس پر اعتماد بحال کرنے وغیرہ جیسے اقدامات و دیگر علاقائی مسائل مشکلات کے ازالوں کے حوالے سے ضلعی سطح پر فیسیلیٹیشن سینٹرز کے قیام، تھانوں کی سطح پر رپورٹنگ سینٹرز کے قیام، مددگار 15 کی اپ گریڈنگ، موجودہ سی ٹی وی کیمروں کی اپ گریڈنگ کے اقدامات کی تفصیلات سے وفد کو آگاہ کیا۔

انہوں نے کہا کہ کراچی آپریشن کا کریڈٹ شاہد حیات کو جاتا ہے کہ جنہوں نے بڑی محنت اور بہادری کے ساتھ اس آپریشن کی قیادت کی۔ انہوں نے وفد کو بتایا کہ کراچی کو کرائم کے علاوہ اور بھی کئی چیلینجز کا سامنا ہے۔ کراچی پاکستان کا معاشی حب ہے اور کراچی میں محب وطن عوام کے علاوہ ملک وسماج دشمن عناصر بھی رہتے ہیں تاہم ایسے عناصر کی بیخ کنی میں پولیس شب روز کام کررہی ہے اور انشاءاللہ سندھ پولیس کراچی آپریشن میں سرخرو ہوگی اور کامیابی سے اس آپریشن کو پایہ تکمیل تک پہنچائے گی۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر وفد کو اسپیشل برانچ، سی ٹی ڈی، انویسٹی گیشن و پراسی کیوشن، ٹریننگ برانچ کے مجموعی امور میں بہتری لائے جانے سمیت ٹریفک پولیس سسٹم اور تھانوں کی سطح پر متعارف کردہ اصلاحات اور شہید پولیس اہلکاروں کے ورثا کے لیے امدادی رقوم اضافہ کرنے جیسے اقدامات کے بارے میں بھی بتایا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس ملازمین کی فلاح وبہبود کے لیے ہر سطح پر اقدامات جاری ہیں جبکہ قیام امن کے حالات کو مستحکم رکھنے اور سندھ میں آباد مختلف کمیونیٹیز کی جان ومال کی سلامتی کو یقینی بنانے کے حوالے سے بھی پولیس رینج، ڈسٹرکٹس، اضلاع اور تھانوں کی سطح پر تمام تر ممکنہ اقدامات کا تفصیلی احاطہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ پولیس کو اس بات کا بخوبی ادراک ہے کہ عوام کی ترقی وخوشحالی اور آزاد کاروباری سرگرمیوں کا انحصار صرف اور صرف پرامن معاشروں کے قیام سے ہی ممکن ہے۔

اے آئی جی آپریشنز سندھ نے این ایم سی کے 106ویں بیچ کے مطالعاتی دورے کے شرکا کو دوران بریفنگ سندھ پولیس کے امن وامان کے حوالے سے اٹھائے گئے اقدامات سمیت پولیس کے مختلف شعبہ جات کے امور اور دستیاب وسائل میں رہتے ہوئے ان کی اپ گریڈیشن جیسے قابل عمل اقدامات سے آگاہ کیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل آئی جی سندھ آفتاب پٹھان، ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ڈاکٹر ثناءاللہ عباسی، ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرز سندھ، ڈی آئی جی ٹی اینڈ ٹی، ڈی آئی جی فنانس اور اے آئی جی ایڈمن سی پی او بھی موجود تھے۔

اے آئی جی آپریشنز سندھ نے وفد کو بتایا کہ غیر معمولی سیکیورٹی حکمت عملی اور لائحہ عمل کی بدولت رواں سال 31مارچ تک کے دورانیے میں ٹارگٹ کلنگ میں 33فی صد، بھتہ پرچیوں کے واقعات میں 21فی صد جبکہ اغوا برائے تاوان کی وارداتوں میں 25فی صد تک کی گذشتہ برس کے اسی دورانیے کے مقابلے میں واقع ہوئی ہے۔ انہوں نے رواں سال مارچ کے اختتام تک سندھ پولیس کی کارکردگی کا احاطہ کرتے ہوئے وفد کو بتایا کہ جرائم کے خلاف کاروائیوں میں پولیس نے مختلف تھانوں کی حدود سے 1865ملزمان کو گرفتار کیا جبکہ پولیس کی دفاعی کاروائی کے نتیجے میں دہشت گردوں، اغواکاروں اور اسٹریٹ کرمنلز/ڈاکوؤں سمیت 81جرائم پیشہ ہلاک ہوئے۔ عوام کے جان ومال کے تحفظ کی خاطر رواں سال مارچ تک مجموعی طور پر 5پولیس افسران وجوانوں نے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ دیا جن میں کراچی پولیس کے 02، لاڑکانہ کے 02افسران وجوان جبکہ حیدرآباد کا ایک جوان شامل بھی شامل ہے۔

نیشنل مینجمنٹ کالج کے وفد نے سندھ پولیس کے مجموعی امور، اقدامات اور پولیسنگ کے معیار میں بہتری جیسی کاوشوں کے حوالے سے دی جانیوالی آگاہی کو نہایت مفید اور سیر حاصل قرار دیتے ہوئے سندھ پولیس کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔

اس موقع پر وفد نے آئی جی سندھ کو این ایم سی کی جانب سے جبکہ آئی جی سندھ نے وفد کو سندھ پولیس کی جانب سے یادگاری شیلڈ بھی دی۔

:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-:-: